دوستی نادان

اژدهایی ، خرس را درمی کشید — شیر مَردی رفت وفریادش رسید

خِرس هم از اژدها چوان وَارَهید — وان کَرَم زان مردِ مردانه بدید

چون سگِ اصحابِ کهف، آن خرس زار — شد ملازم از پی آن بُرد بار

آن مُسلمان سر نهاد ازخستگی — خِرس حَارسِ گشت از دلبستگی

شخص خُفت و خِرس می راندش مَگس — وز ستیز آمد مَگس زو باز پَس

چند بارَش راند از رُویِ جوان — آن مگس پس باز می آمد دوان

خشمگین شد بامگس، خرسَ وبرفت — برگرفت از کُوه، سنگی سخت زَفت

سنگ آوَرد و مگس را دید باز — بر رُخِ خُفته، گرفته جایِ ساز

برگرفت آن آسیا سنگ وبزد — برمگس، تا آن مگس واپس خَزَد

سنگ، رُویِ خفِته راخشخاش کرد — این مَثل بر جمله عالم فاش کرد

مهرِ ابله، مِهرِ خِرس آمد یقین

کینِ او مَهراست ومِهراوست کین

(مثنوی معنوی: جلال الدّین رومیؒ)

فرهنگ

خِرس : ریچھ۔

درمی کشید : (در کشیدن: جکڑنا، بھینچنا) جکڑے ہوئے تھے۔

شیر مردی : ایک بہادر آدمی

فریادش رسید : (به فریادِ آن رسید) اُس کی مدد کو پہنچنا۔

وَارَهید : نجات پائی۔ (وارهیدن : مصدر، نجات پانا)

مردِمردانه : بہادر اور عظیم آدمی۔

اصحابِ کہف : (غار والے دوست) قرآن کریم میں اللہ کے کچھ برگزیدہ بندوں کا ذکر آیا ہے جو ایک ظالم بادشاہ دقیانوس کے ظلم وستم سے تنگ آکر شہر سے نکل کر ایک غار میں پناہ گزیں ہوئے تھے تین سو نو سال بعد بیدار ہوئے تو دنیا بدل چکی تھی۔ اللہ نے ان کی خواہش کے مطابق اُنھیں پھر سُلا دیا۔

سگِ اصحاب کہف: اصحابِ کہف کا کُتّا۔ قرآن کریم میں ایک کُتّے کا ذکر بھی آیا ہے۔ جو ان حضرات کے پیچھے پیچھے چل پڑا تھا۔ اس کا نام قطمیر تھا۔ اُسے وفاداری کا استعارہ قرار دیا گیا۔

مُلازِم : ملازمت کرنے والا۔ ساتھ رہنے والا۔

بُردبار : حوصلہ مند، متحمّل مزاج۔

خستگی : تھکن

سرنهاد : اُس نے سر رکھّا۔ وہ سو گیا۔

حَارِس : نگہبان، چوکیدار۔

دلبستگی : محبت، تعلق خاطر۔

می راندش مَگس: وہ اُس پر سے مکّھیاں اُڑا رہا تھا۔

ستیز : جھگڑا، ضد، ہٹ دھرمی۔

چندبارش راند : اُس کو کئی بار اُس نے بھگایا۔

زَفت : بڑا، موٹا، بھاری۔

جَایِ ساز : مناسب جگہ۔

آسیا سنگ : چکّی کا پتّھر، مُراد ہے بہت بھاری پتّھر۔

وَاپَس خَزَد : (خزیدن سے)واپس ہو جائے -

خشخاش کرد : خشخاش چھوٹے چھوٹے سفید رنگ کے دانے ہوتے ہیں، مرادہے ریزہ ریزہ کردیا۔

مِہرِاَبلہ : بے وقوف کی محبت -

یقین : یقینا، بلا شبہ۔

کین : کینہ ، دشمنی۔

تمرین

۱۔ اژدھایی خِرُس راچہ می کرد؟

۲۔ مردِدِلا وَری چہ کار کرد؟

۳۔ خِرُس چرامگس رانی می کرد؟

۴۔ خِرُس باآن سنگ بزرگ چہ کرد؟

۵۔ آیا " مِہر اَبلہ" بہ نَفع آدم است؟

۶۔ مندرجہ زذیل حُرُوف کو جُملوں میں استعمال کیجیے:

را۔ از ۔ با۔ بر۔ تا۔

۷۔ شاعری میں وزن کی مجبوری کے تحت بعض اوقات کچھ لفظوں کو مختصر کردیا جاتا ہے ۔ یہ عمل " تخفیف " کہلاتا ہے اور جن لفظوں کو مختصر کیاجائے ، اُنھیں " مَخَفّف " کہتے ہیں ۔ اس سبق میں سے ایسے الفاظ کی نشاندہی کیجیے ۔

۸۔ یہ اشعار کس صنفِ سخن میں لکّھے گئے ہیں ۔ کم از کم پانچ اشعار کے قافیے لکھیے ۔

☆☆☆